

کتابِ دانیال - نمبر چھیا سٹھ

نبوتی سمفنی کی پردہ کشائی: وقتِ مہر بندی، آخری بارش، اور بابل سے نکلنے کی پکار

Jeff Pippenger

2024-01-30

وہ عبارت جس پر ہم نے گزشتہ مضمون میں غور کیا تھا، یوں کہتی ہے کہ کتابِ مکاشفہ کے باب اٹھارہ میں جیسے "روح القدس کا عظیم افاضہ" کہا گیا ہے، وہ اس وقت تک نہیں آئے گا جب تک ہمارے پاس ایسے بصیرت یافتہ لوگ نہ ہوں جو تجربے سے جانتے ہوں کہ خدا کے ساتھ مل کر مزدور ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔ لیکن وعدہ یہ ہے کہ جب ہم مسیح کی خدمت کے لیے کامل، پورے دل سے وقف ہو جائیں گے، تو خدا اس حقیقت کی اپنے روح کے لیے حد و حساب افاضے کے ذریعے تصدیق کرے گا۔ "عظیم افاضہ" کی تعین اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک کم تر افاضہ بھی موجود ہے (یعنی ناپ تول کے ساتھ)۔

11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ اٹھارہ کا طاقتور فرشتہ نازل ہوا، لیکن "کلیسیا کا سب سے بڑا حصہ" اُس وقت بھی، اور اب بھی، "خدا کے ساتھ مل کر کام کرنے والے نہیں ہیں"۔ 11 ستمبر 2001 اور اُس وقت کے درمیان جب خدا اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ آخر کار ایک گروہ موجود ہے جو "پورے دل سے مسیح کی خدمت کے لیے مکمل وقفیت" تک پہنچ گیا ہے، آخری بارش "تپی جاتی ہے"، زندوں کی عدالت ہوتی ہے، اور عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے۔

مکاشفہ باب اٹھارہ دو آوازوں کی نشاندہی کرتا ہے، جن کے بارے میں سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ وہ کلیسیاؤں کے لیے دو پکاریں ہیں۔ دوسری آواز (پکار) بابل سے نکل آنے کی پکار ہے، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت واقع ہوگی۔ پہلی آواز 11 ستمبر 2001 کو نمودار ہوئی۔ اس وقت جو روح القدس کا افاضہ شروع ہوا وہ "محدود" تھا، کیونکہ مسیح کو پہلے اُن لوگوں کو پاک کرنا ضروری تھا جن پر وہ بالآخر روح القدس کو "بے حساب" انڈیلنے والا تھا، جب وہ انہیں عظیم زلزلے کی گھڑی میں ایک علم کی مانند بلند کر رہا تھا۔ اس جماعت کا پاک ہونا ضروری تھا اس سے پہلے کہ مکاشفہ اٹھارہ کی دوسری آواز بلند ہوتی، کیونکہ وہی اس پیغام کے منادی ہونے والے تھے۔

1844ء کی بہار کی پہلی مایوسی کے موقع پر، پروٹسٹنٹ مرتد ہو گئے، اور وہ وفادار جنہوں نے اپنے آپ کو انتظار کے وقت میں پایا، اُن لوگوں کے بیکل کی نمائندگی کرتے تھے جو پہلے خدا کے لوگ نہ تھے۔ 11 ستمبر 2001ء کو مکاشفہ باب اٹھارہ کا زور اور فرشتہ نازل ہوا، اور خدا کے آخری زمانے کے بیکل کی تطہیر اور قیام کے عمل کا پہلا مرحلہ شروع ہوا، اور اس کا آغاز لاودکیائی ایڈونٹزم کی آزمائش سے ہوا۔ 18 جولائی 2020ء کو آزمائش کے عمل کا دوسرا مرحلہ شروع ہوا۔ مسیح کے بپتسمہ کے وقت قدیم اسرائیل کی جدائی کا عمل شروع ہوا، کیونکہ اُس وقت مسیح نے پہلے شاگردوں کو منتخب کیا، جو اُس مسیحی بیکل کی بنیاد تھے جیسے وہ اُس زمانے میں تعمیر کر رہا تھا۔

اپنی ساڑھے تین سالہ خدمت کے آغاز میں، مسیح نے بیکل کو پاک کیا، جیسے انہوں نے "اپنے باپ کا گھر" قرار دیا تھا، اور اپنی خدمت کے اختتام پر، جب انہوں نے دوسری اور آخری بار بیکل کو پاک کیا، تو ان کا اعلان تھا: "تمہارا گھر تم پر ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔" پچھلے عہد کے لوگوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا اور نئے عہد کے لوگوں کو "اس کا بیکل" قرار دے کر قائم کیا گیا۔ اتوار کے قانون کے وقت سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کا تنظیمی ڈھانچہ ویران ہو جائے گا۔

"نبی فرماتا ہے، 'میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بلند آواز میں پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کی سکونت گاہ بن گیا ہے' (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہی وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتہ نے دیا تھا۔ بابل گر گیا، 'اس لیے کہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے تمام قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ وہ مے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے دنیا کو چوتھے حکم کے سپت کے بجائے ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے پہلی بار عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی فطری لافانیت۔ بہت سی ہم جنس گمراہیاں بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، 'انسانوں کے احکام کو تعلیمات بنا کر سکھاتے ہیں' (متی 9:15)۔"

جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے ہیکل کو اُس کی کفرانہ بے حرمتی سے پاک کیا۔ اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں سے ایک ہیکل کی دوسری تطہیر تھی۔ اسی طرح دنیا کو خبردار کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کے لیے دو واضح پکاریں کی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے: "بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی حرامکاری کے قہر کی شراب سب قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند پکار میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے: "اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور خدا نے اُس کی بدکاریاں یاد کی ہیں" (مکاشفہ 18:4، 5)۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 6 دسمبر 1892۔

ہیکل کی پہلی تطہیر مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، اور دوسری آواز وہ بلند پکار ہے جو خدا کے دوسرے گلے کو بابل سے باہر بلاتی ہے۔ آیات ایک سے تین اس وقت پوری ہوئیں جب نیو یارک شہر کی عظیم الشان عمارتیں ڈھا دی گئیں۔ یہ 11 ستمبر 2001 کو ہوا، اور ہیکل کی پہلی تطہیر، یعنی کلیسیاؤں کے لیے دو پکاروں میں سے پہلی، دی گئی۔ پہلی پکار مسیح کے بپتسمہ کے وقت شروع ہوئی، جب روح القدس آسمان سے نازل ہوا اور قدیم اسرائیل کے لیے آزمائش شروع ہوئی۔ 11 اگست 1840 کو، ہیکل کی پہلی تطہیر، یا کلیسیاؤں کے لیے دو پکاروں میں سے پہلی، ملرائٹ تحریک کو دی گئی۔

اس وقت بارشِ اخیر اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئیں، اور یہ عمل تحقیقی عدالت کے آخری مراحل کے ساتھ مل کر ہوا۔ ان آخری مراحل میں مسیح کے کام کو یوں پیش کیا گیا ہے کہ وہ وفاداروں کے گناہوں کو گناہوں کی کتاب سے مٹا دیتا ہے، یا جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں ان کے ناموں کو کتابِ حیات سے مٹا دیتا ہے۔ وہ مدتِ بارشِ اخیر کے چھڑکاؤ کی مدت ہے، کیونکہ خدا روح القدس کو بے حساب اسی وقت انڈیلے گا جب کلیسیا پاک ہوگی۔ اتوار کے قانون کے وقت روح القدس کا انڈیلنا بے حساب ہوگا۔

"اے بھائیو، تم تیاری کے عظیم کام میں کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ متحد ہو رہے ہیں وہ دنیاوی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور حیوان کے نشان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو لوگ خود پر اعتماد نہیں رکھتے، جو خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کرتے ہیں اور سچائی کی فرمانبرداری سے اپنی جانوں کو پاک کرتے ہیں—یہ آسمانی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہوگا اور مہر ثبت کی جائے گی، تو ان کی سیرت ابد الابد تک پاک اور بے داغ رہے گی۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 216۔

"روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راست بازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں خبردار کیا جا سکتا ہے جب وہ ان لوگوں کو، جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، سچائی کے وسیلے سے مقدس ہوتے ہوئے، بلند اور مقدس اصولوں پر عمل کرتے ہوئے، نہایت واضح اور برتر معنی میں ان لوگوں کے درمیان خط امتیاز ظاہر کرتے ہوئے دیکھے، جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، اور ان کے درمیان، جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس ان لوگوں کے

درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جو خدا کی مہر رکھتے ہیں، اور اُن کے درمیان جو ایک جعلی یوم آرام کو مانتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی تو واضح طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ سچائی کو سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ اُس مردِ گناہ کی علامت اٹھاتے ہیں، جس نے اوقات اور شریعت کو بدلنے کا قصد کیا تھا۔
Bible Training School, December 1, 1903

اشعیا "مشرقی ہوا کا دن"—جیسے وہ "سخت ہوا" بھی قرار دیتا ہے اور جو روکی جاتی ہے (stayeth)—کو وہ نقطہ قرار دیتا ہے جب "پیمائش" شروع ہوتی ہے۔

پیمانے کے ساتھ، جب وہ شاخیں نکالتا ہے، تو اس سے بحث کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی سخت ہوا روک لیتا ہے۔ پس اسی سے یعقوب کی بدکاری پاک کی جائے گی؛ اور اس کا سارا پھل یہی ہے کہ اس کا گناہ دور ہو جائے؛ جب وہ مذبح کے سب پتھروں کو چونے کے پتھروں کی مانند کر دے گا جو ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، تو بستان اور مورتیں قائم نہ رہیں گی۔ تو بھی فصیل دار شہر سنسان ہوگا، اور مسکن ترک کیا جائے گا اور بیابان کی مانند چھوڑ دیا جائے گا؛ وہاں بچھڑا چرائے گا، اور وہیں لیٹ جائے گا، اور اس کی شاخوں کو کھا جائے گا۔ جب اس کی ڈالیاں سوکھ جائیں گی، وہ ٹوٹ جائیں گی: عورتیں آئیں گی اور انہیں آگ لگا دیں گی: کیونکہ یہ ہے فہم قوم: اس لیے جس نے انہیں بنایا اُس کو اُن پر رحم نہ ہوگا، اور جس نے انہیں صورت دی وہ اُن پر عنایت نہ کرے گا۔ اور اس روز ایسا ہوگا کہ خداوند دریا کے دھارے سے لے کر مصر کی ندی تک چھانٹ نکالے گا، اور اے بنی اسرائیل، تم ایک ایک کر کے جمع کیے جاؤ گے۔ اور اس روز ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائے گا، اور جو اشور کے ملک میں ہلاک ہونے کو تھے وہ آجائیں گے، اور جو مصر کے ملک میں نکال دیے گئے تھے وہ بھی، اور وہ یروشلم میں کوہ مقدس پر خداوند کی عبادت کریں گے۔ اشعیا
13-27:6

"مشرق کی ہوا" وہ طاقت ہے جو "ترشیش کے جہازوں" کو غرق کر دیتی ہے اور "صور کی بدکار عورت" پر عذاب لاتی ہے۔ "مشرق کی ہوا" وہ طاقت ہے جو بادشاہوں کو خوف زدہ کر دیتی ہے۔ "مشرق کی ہوا" ہی وہ چیز ہے جس نے مصر پر "جھلسا دینے والی" آفت لائی، جس سے قحط کے سات سال آئے، جب یوسف اور فرعون نے ساری دنیا (مصر) کو غلامی میں لے آئے، اور یہی "مشرق کی ہوا" تھی جس نے "ٹڈی دل" لایا جو مصر سے نجات کے دوران ہر چیز چٹ کر گئے۔ اسلام "مشرق کی ہوا" ہے۔

بائبل کی نبوتوں کی اصلاحی تحریکیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ ہر اصلاحی تحریک کا اپنا منفرد موضوع ہوتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کا موضوع اسلام ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو تیسری مصیبت کے اسلام نے زمین کے درندے پر حملہ کیا، اور جارج ڈبلیو بش، "دوسرے" نے فوراً "مشرقی ہوا" پر روک لگا دی۔ اسی واقعے میں، جیسا کہ سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں، جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گرا دی گئیں، تو مکاشفہ باب اٹھارہ کی آیات 1 تا 3 پوری ہوئیں۔ یہ تین آیات مکاشفہ باب اٹھارہ میں دو آوازوں میں سے پہلی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دوسری آواز آیت 4 میں ہے، اور وہ بابل سے نکلنے کی پکار کی نشاندہی کرتی ہے، جو ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوتی ہے۔ تیسری مصیبت کا اسلام مکاشفہ باب سات کے چار فرشتوں کے ذریعے روکا جاتا ہے، جب کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند کیے جاتے ہیں۔

خداوند خدا ایک غیور خدا ہے، پھر بھی وہ اس نسل میں اپنی قوم کے گناہوں اور سرکشوں پر دیر تک صبر کرتا ہے۔ اگر خدا کے لوگ اس کی مشورت پر چلتے تو خدا کا کام آگے بڑھ گیا ہوتا، حق کے پیغام روئے زمین پر بسنے والے سب لوگوں تک پہنچا دیے گئے ہوتے۔ اگر خدا کے لوگوں نے اس پر ایمان کیا ہوتا اور اس کے کلام پر عمل کرنے والے ہوتے، اگر انہوں نے اس کے احکام کو مانا ہوتا، تو وہ فرشتہ آسمان میں اڑتا ہوا اُن چار فرشتوں کے لیے وہ پیغام لے کر نہ آتا جو ہواؤں کو چھوڑنے والے تھے کہ وہ زمین پر چلیں—پکارتا ہوا: روکے رکھو، روکے رکھو چاروں ہواؤں کو کہ وہ زمین پر نہ چلیں جب تک

میں خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ کر دوں۔ لیکن چونکہ لوگ نافرمان، ناشکرے، ناپاک ہیں، جیسے قدیم اسرائیل تھے، اس لیے وقت کو طول دیا گیا ہے تاکہ سب لوگ آخری رحمت کے پیغام کو، جو بلند آواز سے سنایا جاتا ہے، سن لیں۔ خداوند کے کام میں رکاوٹ آئی ہے، مہر لگانے کا وقت مؤخر ہو گیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے حق نہیں سنا۔ لیکن خداوند انہیں سننے اور تبدیل ہونے کا موقع دے گا، اور خدا کا عظیم کام آگے بڑھے گا۔ مینسکرپٹ ریلیزنز، جلد 15، 292۔

جو مہر کیے جاتے ہیں، وہ اتوار کے قانون سے پہلے مہر کیے جاتے ہیں، کیونکہ دنیا کو صرف اسی طرح خبردار کیا جا سکتا ہے اور اسی لیے اسے بابل سے باہر نکلنے کے لیے پکارا جا سکتا ہے کہ وہ اتوار کے قانون کے بحران میں خدا کی مہر کے حامل مردوں اور عورتوں کو دیکھے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، لیکن مہر بندی کا وقت مؤخر کر دیا گیا۔

تمام نبی آخری نسل سے مخاطب ہیں، اور یہ عبارت براہ راست اسی آخری نسل کے لیے ہے۔ اس آخری نسل میں خدا کے لوگ "اس کی مشورت میں" نہ چلے، اور اسی سبب مہر لگانے کے وقت میں رکاوٹ ڈالی گئی اور اسے مؤخر کر دیا گیا۔ اس میں تاخیر اور رکاوٹ اس درندے نے ڈالی جو مکاشفہ باب گیارہ کے لیے تہہ گڑھے سے نکلتا ہے اور جس نے دو نبیوں کو قتل کیا تھا۔ فرانسیسی انقلاب کے زمانے میں وہ درندہ الحاد تھا، اور وہ ان لوگوں کی متعارف کردہ الحادی تحریک کی علامت تھا جنہوں نے "ووک ازم"—جو اب دنیا کے مقابل آچکی ہے—کو متعارف کرایا، اور اسی الحادی تحریک کو انہوں نے فیوچر فار امریکہ کی تحریک میں داخل کر دیا۔ پھر فیوچر فار امریکہ نے خدا کی مشورت میں چلنا چھوڑ دیا اور ان لوگوں کے اثر کو جگہ دی جو اپنے جدید ہم جنس پرستی کے ایجنڈے کو فروغ دیتے تھے، اور ان دوسروں کے ساتھ مل کر جو وقت کی تعیین کو فروغ دیتے تھے، مہر لگانے کے وقت میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے۔

جو کچھ مجھ پر منکشف ہوا ہے اس کا بہت سا حصہ میرے ذہن پر بجوم کیے ہوئے ہے، جسے میں بمشکل ہی بیان کرنا جانتا ہوں۔ پھر بھی میں خاموش نہیں رہ سکتا۔ خداوند ان لوگوں پر برہم ہے جو اپنے آپ کو اپنے ہمنوعوں پر حکمرانی کے لیے قائم کرتے ہیں، اور ان منصوبوں کو نافذ کرنے نکلتے ہیں جنہیں روح القدس نے مردود ٹھہرایا ہے۔ مجھے اس بات پر بیان سے بڑھ کر تعجب ہے کہ تم یہ تمیز نہ کر سکتے کہ خدا نے ان مردوں کو مقرر نہیں کیا۔ امور کی یہ نئی ترتیب تمہیں چونکا دینا چاہیے، کیونکہ اسے آسمانی منظوری حاصل نہیں۔

فطری انسانی دل کو یہ نہیں کرنا چاہیے کہ اپنے داغ دار، فساد انگیز اصولوں کو خدا کے کام میں شامل کرے۔ ہمارے ایمان کے اصولوں کو ہرگز چھپایا نہ جائے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام خدا کے لوگوں کی طرف سے سنایا جانا ہے۔ یہ بڑھتے بڑھتے بلند پکار بن جائے گا۔ خداوند نے ایک وقت مقرر کیا ہے جب وہ اس کام کو سمیٹ دے گا؛ لیکن وہ وقت کب ہے؟ جب ان آخری دنوں کے لیے سنائی جانے والی سچائی تمام قوموں کے لیے گواہی بن کر آگے بڑھے گی، تب خاتمہ ہوگا۔ اگر شیطان کی قوت خود خدا کے ہیکل میں آ کر معاملات کو اپنی مرضی سے چلا سکے، تو تیاری کا وقت طول پکڑ جائے گا۔

یہ ہے ان تحریکوں کا راز جو ان آدمیوں کی مخالفت کے لیے اٹھائی گئیں جنہیں خدا نے اپنی قوم کے لیے برکت کا پیغام لے کر بھیجا تھا۔ ان آدمیوں سے نفرت کی گئی۔ ان آدمیوں اور خدا کے پیغام کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا گیا، بالکل اسی طرح جیسے مسیح خود اپنی پہلی آمد پر نفرت اور حقارت کا نشانہ بنے۔ ذمے دار عہدوں پر فائز لوگوں نے وہی اوصاف ظاہر کیے ہیں جو شیطان نے ظاہر کیے ہیں۔ انہوں نے ذہنوں پر حکومت کرنے کی کوشش کی ہے، عقل و صلاحیتوں کو انسانی اختیار و اقتدار کے زیر نگیں لانے کی سعی کی ہے۔ ایک کوشش یہ بھی رہی ہے کہ خدا کے خادموں کو ایسے انسانوں کے زیر قابو کر دیا جائے جن کے پاس نہ خدا کا علم و حکمت ہے، نہ روح القدس کی راہنمائی میں کوئی تجربہ۔ ایسے اصول جنم لے چکے ہیں جنہیں کبھی دن کی روشنی نہیں دیکھنی چاہیے تھی۔ ناجائز بچے کو زندگی کی پہلی سانس لیتے ہی دبا دیا جانا چاہیے تھا۔ فانی انسان خدا،

حق، اور خداوند کے منتخب قاصدوں کے خلاف لڑتے رہے ہیں، اور جس جس ذریعے کو بروئے کار لانے کی وہ جسارت کر سکے، ان کے کام کا توڑ کرتے رہے ہیں۔ براہ کرم غور کیجیے کہ خدا کے پیغامات کو ہلکا سمجھنے والوں کی دانش اور منصوبوں میں کون سی بھلائی تھی، اور کاتبوں اور فریسیوں کی مانند ان ہی آدمیوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جنہیں خدا نے وہ نور اور حق پیش کرنے کے لیے استعمال کیا جس کی اس کی قوم کو ضرورت تھی۔ 1888 کے مواد، 1525۔

11 ستمبر 2001 کو شروع ہونے والا مہر بندی کا زمانہ رکاوٹ کا شکار ہو گیا، کیونکہ شیطان کے نمائندوں کو "خدا کے عین ہیکل" میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ یہاں قابل غور بات یہ ہے کہ 1798 سے 1844 تک ملیرائٹ ہیکل قائم کیا گیا، اور 22 اکتوبر 1844 کو عہد کا پیامبر اچانک اپنے ہیکل میں آ پہنچا۔ ہیکل اور لشکر کو بارہ سو ساٹھ برس تک پاپائیت نے پامال کیے رکھا، اور جب پاپائیت کو اس کا مہلک زخم لگا تو مسیح نے ملیرائٹ ہیکل کو قائم کرنے کا کام شروع کیا، اور متعدد گواہیوں کے مطابق ہیکل کی علامت عدد چھیالیس ہے۔

11 اگست 1840ء کو مکاشفہ دس کا فرشتہ نازل ہوا، اور پروٹسٹنٹ ازم کی عدالت کا آغاز ہوا۔ وہ تاریخ حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے۔

کتاب مقدس میں یہی "مشرقی ہوا" ہے جو ترسیس کے جہازوں کو ڈبو دیتی ہے، اور اُس عظیم شہر صور کو گرا دیتی ہے، اور بادشاہ اور تاجر تین بار پکار اٹھتے ہیں، "ہائے، ہائے" (افسوس، افسوس)۔ لیکن یسعیاہ کے اس مقام میں جس پر ہم غور کر رہے ہیں، "مشرقی ہوا" کا دن وہ دن ہے جب خدا اپنی "سخت ہوا" کو روک لیتا ہے۔ اس عبارت میں "مشرقی ہوا" کو قابو میں رکھا گیا ہے تاکہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ ہو؛ وہ کام جو اواخر کی بارش کے زمانے میں انجام پاتا ہے۔ اسی عبارت میں قابو میں رکھی گئی "مشرقی ہوا" کا موضوع اواخر کی بارش، تیسرے فرشتے کے کام، اور بابل میں موجود خدا کے دیگر فرزندوں کو نکال کر جمع کرنے کی نشان دہی کرتا ہے۔ اسی مدت میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائے جانے کے عرصے کے دوران، چار فرشتے چار ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے چار فرشتوں کو زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے دیکھا، جو زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے، تاکہ نہ ہوا زمین پر چلے، نہ سمندر پر، اور نہ کسی درخت پر۔ اور میں نے ایک اور فرشتہ مشرق سے اوپر آنا دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی؛ اور اُس نے ان چار فرشتوں سے، جنہیں زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا، بلند آواز سے پکار کر کہا، زمین کو نقصان نہ پہنچاؤ، نہ سمندر کو، نہ درختوں کو، جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ کر لیں۔ مکاشفہ 7:1-3۔

"مشرقی ہوا" کا تھم جانا، "غضبناک قوموں" کا روکے رکھا جانا، اور "چار ہواؤں" کا روک لیا جانا، یہ سب پچھلی بارش کے دوران پیش آتے ہیں، کیونکہ پچھلی بارش ہی کا وہ زمانہ ہے جب خدا کی مہر اس کی قوم پر لگائی جاتی ہے۔ وہ چار ہوائیں جنہیں چار فرشتے روکے ہوئے ہیں، اسلام کی علامت ہیں۔

"فرشتے اُن چار ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، جنہیں ایک برہم گھوڑے کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے جو بندھن توڑ کر نکل بھاگے اور تمام روئے زمین پر دوڑ جانے کا خواہاں ہے، اور اپنے راستے میں تباہی اور موت لے کر چلتا ہے۔"

"کیا ہم ابدی جہان کے عین کنارے پر سوئے رہیں؟ کیا ہم سست اور سرد اور مردہ رہیں؟ اے کاش کہ ہماری کلیسیاؤں میں خدا کا وہ روح اور دم اُس کے لوگوں میں پھونکا جائے، تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور زندہ رہیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ راہ تنگ ہے اور دروازہ بھی تنگ۔ لیکن جب ہم اس تنگ دروازے سے گزرتے ہیں تو اُس کی وسعت ہے حد و حساب ہے۔" Manuscript، Releases جلد 20، 217۔

ہم ان حقیقتوں پر آئندہ مضمون میں مزید غور کریں گے، کیونکہ ان بادشاہوں کے دنوں میں، جن کی نمائندگی بائبل کی نبوت کے مطابق آٹھویں بادشاہت کرتی ہے، جو 'سات میں سے' ہے، اسی زمانے میں خدا ایک ابدی بادشاہت قائم کرتا ہے۔

اور ان بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا خدا ایک ایسی سلطنت قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہ ہوگی؛ اور یہ سلطنت کسی اور قوم کے حوالے نہ کی جائے گی، بلکہ یہ ان سب سلطنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی اور ان کا خاتمہ کر دے گی، اور یہ ہمیشہ تک قائم رہے گی۔ چونکہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر پہاڑ سے بغیر ہاتھوں کے کاٹا گیا، اور اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا؛ اس لیے خدای عظیم نے بادشاہ پر ظاہر کر دیا ہے کہ اس کے بعد کیا ہونے والا ہے؛ اور یہ خواب یقینی ہے، اور اس کی تعبیر برحق ہے۔ دانی ایل 2:44، 45۔